جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے انتظامات کے حوالے سے مہمان نوازی کی اہمیت اور کارکنان جلسہ کو ذمہ داریوں کی ادائیگی کی تلقین

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کا احترام کرے

کارکنان اپنے رویوں اور اخلاق کو اعلیٰ معیاروں پر پہنچائیں اور ایسے نمونے دکھائیں کہ مہمانوں کو احساس ہو کہ وہ کسی دینی جلسے میں آئے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14؍ اگست 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14؍ اگست 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ ہمارے نوجوان اور کارکنان حضرت مسیح موعود کے جاری کردہ اس جلسے کے لئے ہر وقت بے نفس ہو کر کام اور جلسہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ان کام کرنے والوں میں مرد، عورتیں، بچے اور بوڑھے بھی ہیں۔ یہ غیر معمولی جذبہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا ہے جو آج ہمیں سوائے حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت کے اور کہیں نظر نہیں آتا۔ حضور انور نے حسب روایت کارکنان کے لئے مہمان نوازی کے حوالے سے کچھ باتیں بیان فرمائیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مہمان نوازی کی اہمیت بتاتے ہوئے قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ذکر فرماتا ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ کے پاس مہمان آئے تو پہلا اور فوری ردعمل خوش آمدید کہنے اور سلامتی کی دعاؤں کے بعد جو انہوں نے دکھایا وہ یہ تھا کہ ان کے لئے فوری طور پر کھانا تیار کروایا۔ اور پھر مہمانوں کیلئے جو فکر تھی اس کا بھی قرآن کریم میں ذکر ہے کہ میری قوم کے لوگ انہیں تکلیف نہ دیں اور مہمانوں کی حفاظت آپ کو دامنگیر ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کہ مہمان کو کسی بھی رنگ میں کوئی تکلیف پہنچے تو یہ میزبان کے لئے شرمندگی اور رسوائی کا باعث ہے۔ دین نے اسی لئے اکرام ضیف کی بہت تلقین کی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی مہمان نوازی کا وصف اپنی انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ پھر آپؐ نے اپنے صحابہؓ کو بھی مہمان نوازی کے اسلوب سکھائے۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کی مہمان نوازی کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میزبان کے فرائض میں شامل ہے کہ جن کے گھروں میں مہمان آ رہے ہیں، انہیں چاہئے کہ رات کے وقت فضول باتوں میں وقت گزارنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ وقت ان دنوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ذکر میں گزارا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے جلسوں پر احمدیوں کے علاوہ اب غیر از جماعت مہمان بھی کافی تعداد میں آتے ہیں۔ کارکنان کو چاہئے کہ ہر قیام گاہ میں اپنے نمونے بھی ایسے دکھائیں کہ آنے والوں کو احساس ہو کہ وہ کسی دینی جلسے میں شرکت کے لئے آئے ہیں، نہ کہ دنیاوی میلے میں۔ اور اپنے رویوں اور اخلاق کو اعلیٰ معیاروں پر پہنچائیں۔ فارغ وقت میں دین کی باتیں کریں، اس کا بھی مہمانوں پر اثر ہوگا۔ فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نے اس بات کو خوب سمجھا، جہاں انہوں نے مہمان نوازی کا حق ادا کیا وہاں ان کی روحانی، دینی اور علمی ضرورت کا حق ادا کرنے کی بھی کوشش کی تا کہ جب وہ اپنے گھروں میں جائیں تو بہترین رنگ میں اپنوں کی تربیت بھی کر سکیں اور احسن رنگ میں دین کا پیغام بھی اپنے علاقے کے لوگوں کو پہنچائیں۔ فرمایا کہ ہمارے نظام میں بھی تربیت اور دعوت الی اللہ کے شعبے ہیں۔ پس یہ روحانی مائدہ کھلانا اپنوں اور غیروں کو، یہ بھی ڈیوٹی دینے والوں کی ذمہ داری ہے۔ اس کے انتظام بھی احسن رنگ میں کئے جائیں۔

حضرت مسیح موعود نے ہمیں مہمان نوازی کے کس طرح کے نمونے دکھائے اور کس طرح ہماری تربیت فرمائی، اس کی چند ایک مثالیں اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ جلسے کے انتظامات کے تحت ایک تو عمومی لنگر کا انتظام ہوتا ہے اور دوسرے غیر از جماعت اور بعض خاص علاقے کے لوگوں یا مریضوں کے لئے بھی علیحدہ کھانا بنتا ہے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ ہاں ان خاص مہمانوں کو یہ بتانے کے لئے کہ عمومی طور پر جلسے میں شامل ہونے والے کیا کھاتے ہیں لنگر کا کھانا بھی ان کے سامنے رکھنا چاہئے۔ بعض شوق سے وہ کھانا کھاتے بھی ہیں۔ شعبہ مہمان نوازی جلسے کے انتظامات کا ایک بہت اہم شعبہ ہے۔ اس شعبہ کے مختلف کاموں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ اگر مہمان نوازی کے انتظامات ٹھیک ہوں تو باقی تو معمولی انتظامات ہیں خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج 14؍ اگست بھی ہے جو پاکستان کا یوم آزادی ہے۔ حضور انور نے پاکستان کی حقیقی آزادی، ملک کی بقاء اور سالمیت اور ظلموں سے بچنے کیلئے پاکستان کے تمام احمدیوں کو دعا کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے آخر پر مکرم کمال آفتاب صاحب ہڈرزفیلڈ یوکے اور مکرم محمد نعیم اعوان صاحب جرمنی اور ان کے بیٹے کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور جماعتی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔